تعارف و تبصرہ

حیات امام مالکؒ

مدیر کے قلم سے

مشہور فقہی مذاہب کے جلیل القدر آئمہ میں سے سب سے متقدم حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو ۹۳ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے وقت کے آئمہ حدیث سے بھرپور استفادہ کر کے امام دار الھجرۃ کا لقب پا گئے اور پھر خلفاء، امراء، تابعین، محدثین، مجتہدین فقہاء، قضاۃ، صوفیاء، شعراء، مورخین، مفسرین، فلاسفہ غرض ہر طبقہ نے ان کے افادۂ علمی سے فائدہ حاصل کیا۔

لیکن (بقول علامہ ندویؒ) دیگر آئمہ کی طرح ان کے حالات پر کوئی جامع کتاب اردو میں موجود نہ تھی۔ سو مورخِ اسلام علامہ سید سلیمان ندویؒ (مولف سیرۃ النبی) نے اس اہم ضرورت کے پیشِ نظر امام مالک کے حالات طیبہ پر ایک جامع نظر ڈالی ہے لیکن افسوس کہ یہ نظر اپنی اہمیت کے باوجود ادھوری رہ گئی ہے اور جیسا کہ خود مولف مرحوم نے دیباچہ میں لکھا ہے، اس میں حیاتِ امام مالکؒ کے سارے پہلو درج نہیں ہیں ہم اس ضرورت کی طرف مسلم مصنفین کو توجہ دلانے کے ساتھ مصنف مرحوم کی دینی خدمات کی قبولیت کے لیے دُعا گو ہیں۔ اللہ کریم ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

۱۲۰ صفحات کا یہ رسالہ مجلسِ نشریات اسلام ۱۔کے۔۳۰۔ ناظم آباد مینشن، ناظم آباد ۲ کراچی ۱۸ سے ۱۵ روپے میں دستیاب ہے۔

قادیانی بٹالوی گٹھ جوڑ

مصنف: مولانا حافظ عبد الحق خان بشیر نقشبندی۔